ذکری فرقے کا تعارف

مؤلف
حضرت علامہ مولانا محمد طفیل رضوی صاحب

تحریک تحفظ اسلام پاکستان

ذکری فرقے کے عقائد ونظریات

ذکری فرقے کو ''داعی'' بھی کہا جاتا ہے۔ یہ فرقہ صرف بلوچ قوم تک محدود تھا مگر اب سندھی بھی اس فرقے میں شامل ہورہے ہیں۔ ذکری تحریرات کے مطابق اس فرقے کے بانی ملا محمد اٹکی کا ظہور 977ھ بمطابق 1569ء میں ہوا۔ (قلمی نسخہ شے محمد قصر قندی ص 153، حصہ منظوم) ملا محمد اٹکی کا ظہور ابتداً اٹک (کیمبل پور) میں ہوا۔ (حقیقت نور پاک و سفر نامہ مہدی ص 7)

ذکریوں کی مشہور قلمی کتاب ''سیر جہانی'' کے بموجب محمد اٹکی نے دنیا کے اطراف و اکناف میں کافی چکر لگایا مگر کہیں اس کی پذیرائی نہ ہوئی۔ کہیں ایک آدھ ہمنوا مل گیا، ورنہ کچھ نہیں۔ بالآخر کیچ مکران میں دین سے ناواقفیت کی بناء پر اس کی خوب پذیرائی ہوئی۔ علاقہ مذکورہ میں اہل علم نہیں تھے۔ جلد ہی اس کو ایک قوم ملی۔ ملا محمد اٹکی، مہدی، نبوت اور رسالت کا دعویٰ کرنے کے کچھ عرصہ بعد روپوش ہوگیا اور اس طرح ذکری مذہب وجود میں آگیا۔ اس کے روپوش ہونے کی تاریخ 1029ء ہے۔

(قلمی نسخہ شے محمد قصر قندی، ص 154)

ملا احمد اٹکی نے اس عرصہ میں پہلے مہدی موعود ہونے کا دعویٰ کیا، پھر نبی اور رسول پھر خاتم النبیین اور خاتم المرسلین ہونے کا بھی دعویٰ کردیا۔ اس کا دعویٰ تھا کہ شریعت محمدی (علی صاحبہا الصلوٰۃ والتسلیم) اب منسوخ ہوچکی ہے۔ چنانچہ نماز، روزہ، رمضان اور حج بیت اللہ کی فرضیت کے خاتمہ کا اعلان کردیا۔ زکوٰۃ کو ایک ترمیم کے ساتھ بحال رکھا اور اس کا مصرف مذہبی پیشواؤں کو قرار دیا خواہ وہ کیسے ہی مالدار کیوں نہ ہوں۔ کوہ مراد کو مقام محمود

قرار دیا جس کی اب ہر سال حج وزیارت کی جاتی ہے۔ چنانچہ ہر سال ذکری لوگ حج کے لئے کوہ مراد تربت چلے جاتے ہیں۔ آب زمزم کے نام سے پاک پانی کو متعارف کرایا۔ صفا ومروہ، عرفات، کوہ امام، مسجد طوبیٰ اور اس قسم کی بہت سی چیزیں اپنے جاہل ماننے والوں میں رائج کردیں جو تاحال قائم ہیں۔ جب سے اب تک اس مذہب نے عروج وزوال کے بہت سے ادوار دیکھے ہیں۔

ذکری فرقے کے چند کفریہ عقائد

ذکری فرقہ کے عقائد ونظریات کا خلاصہ یہ ہے:

ذکریوں کا کلمہ مسلمانوں کے کلمہ سے الگ ہے۔ وہ محمد اٹکی کو مہدی، رسول، نبی، خاتم المرسلین، خاتم النبیین اور اللہ تعالیٰ کے نور سے پیدا مانتے ہیں اور کلمہ بھی اس کے نام کا پڑھتے ہیں۔ مہدی اٹکی کے منکرین کو کافر سمجھتے ہیں۔ قرآن مجید کی تاویل وتشریح کے لئے مہدی اٹکی کے قول کو معتبر مانتے ہیں۔ قرآن کریم کی جن آیات میں لفظ ''محمد'' آیا ہے، یا آنحضرت ﷺ کو خطاب کیا گیا ہے، اس سے مراد محمد اٹکی لیتے ہیں۔ دیگر انبیاء کی توہین کر کے محمد اٹکی کو سب سے افضل سمجھتے ہیں۔ کوہ مراد (تربت) کو مقام محمود سمجھتے ہیں۔ اور ہر سال اسی کا حج کرتے ہیں۔ تمام ارکان اسلام کے منکر ہیں، بالخصوص نماز کو موجب کفر وگناہ سمجھتے ہیں وغیرہ۔

اس سلسلے میں بعض حوالہ جات ذکریوں کی اپنی کتابوں سے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:

ذکریوں کا کلمہ مسلمانوں کے کلمہ سے الگ ہے

ذکریوں کا کلمہ مسلمانوں کے کلمہ سے جدا ہے۔ وہ چند طریقوں سے کلمہ پڑھتے ہیں۔ ان کی قبروں پر جو کتبے لگے ہیں، ان پر ان کا اپنا کلمہ لکھا ہوا ہے۔ ان کے چند کلمے یوں

ہیں۔

1۔ **لا الہ الااللّٰہ نور پاک نور محمد مهدی رسول اللّٰہ**

عام طور پر ذکری اس طرح کلمہ پڑھتے ہیں لیکن سفر نامہ مہدی ص 5 میں اس کلمہ میں نور پاک کا لفظ نہیں لکھا ہے۔

2۔ **لا الہ الا اللّٰہ الملک الحق المبین نو رپاک نور محمد مهدی رسول اللّٰہ صادق الوعد الامین**

(ذکر وحدت ص 16, 17, 18، وغیرہ، نور تجلی ص 118, 122، ذکر الٰہی ص 11,10، وغیرہ)

3۔ ذکریوں کی کتاب ''ذکر توحید'' ص 47 میں ذکریوں کا کلمہ یوں درج کیا گیا ہے۔

لا الہ الااللّٰہ نور محمد مهدی رسول اللّٰہ صادق الوعد الامین

سفر نامہ مہدی از شیخ عزیز لاری ص 4 میں اس کو کلمہ طیبہ کہا گیا ہے۔

ذکریوں کے ان تمام کلموں میں قدر مشترک نور محمد مہدی رسول اللہ ہے جس میں محمد مہدی کو رسول اللہ کہا گیا ہے جبکہ اسلام کے کلمہ میں کسی قسم کا تغیر و تبدل کفر ہے۔

ملاحظہ...... واضح رہے کہ ذکری جہاں نور محمد یا محمد مہدی کا لفظ استعمال کرتے ہیں، اس سے ان کی مراد محمد اٹکی ہی ہوتا ہے۔ چنانچہ نور تجلی، ص 60,59 میں لکھا ہے کہ ''جس کو مہدئ موعود یا مہدی آخر الزماں کہتے ہیں، وہ محمد عربی ﷺ کی ہجرت سے ایک ہزار سال بعد میں پیدا ہوگا'' نیز اسی کتاب کے ص 62 میں لکھا ہے کہ ''جس کو روح محمدی بولتے ہیں، اس سے نور محمدی مراد ہیں نہ کہ کوئی اور''

ذکریوں کی بنیادی کتاب ''نورِ تجلی'' کا ٹائٹل عکس

نورِ تجلی دُعا مِن قرآن ء

محمد مہدی اِستند کتاب ء

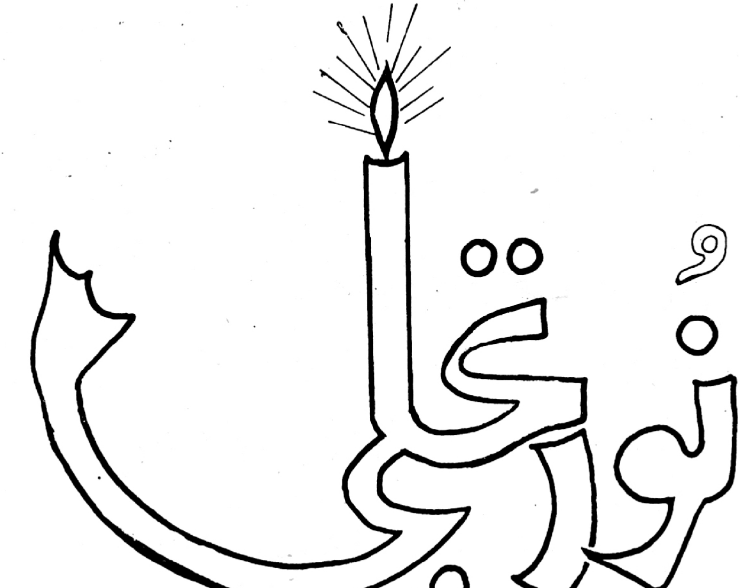

جی ایس بجارانی بزنجو - لیسنی

ذکریوں کا کلمہ مسلمانوں کے کلمہ سے الگ ہے

۱۰۷

اصطلاح

۱۔ لاخوان ۔ لاخوان کو پیش لایا بیش ذکر کہا جاتا ہے۔ نیت باندھنے کے بعد ذکر کا آغاز لا الہ الا اللہ سے کرتا ہے باقی حضرات جو مجلس ذکر میں شریک ہیں لا الہ الا اللہ کا ذکر پیش لا کے ساتھ شروع کرتے ہیں ۔

(لگر یہ آواز پر لطف اور عاجزانہ ہو)

۲۔ دوسرا ایک شخص (دعاخوان) جو صلوٰۃ ذکر کا پابند ہو اور قرآنی دعائیں صحیح پڑھنا جانتا ہو بحیثیت دعاخوان قرآنی دعائیں صحیح پڑھتا ہے۔ جو کہ ہر ذکر تسبیح کے بعد دعائیں پڑھی جاتی ہیں اور یہ سب دعائیں ہر دہ آیات دعا جو ربنا سے شروع ہوتی ہے پڑھتے ہیں ہر تسبیح ذکر پندرہ مرتبہ لا الہ الا اللہ کا ہوتا ہے۔

کلمہ : لا الٰہ الا اللہ الملک الحق المبین نور پاک نور محمد مہدی رسول اللہ صادق الوعد الامین ؐ

ذکر کی قسمیں :۔ ذکر کی مندرجہ ذیل تین قسمیں ہیں

تشریح

۱۔ ذکر چار تسبیح

یہ ذکر ظہر اور عشار کے وقت پڑھی جاتی ہے جس میں ذکر لا الہ الا اللہ چار مرتبہ اور ہر مرتبہ کا پندرہ بار اس ذکر چار تسبیح میں حسبی، اللہ، جل اللہ اور دعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ سجدہ کی دعا نہیں پڑھی جاتی ۔ اس لیے سجدہ نہیں ہوتا یہ ذکر، ذکر شش تسبیح سے زیادہ مختصر ہے۔

ذکری، محمد اٹکی کو رسول، نبی، آخرالزماں، خاتم المرسلین اور خاتم النبیین مانتے ہیں

ذکری ملا محمد اٹکی کو مہدی، نبی آخرالزماں اور تمام انبیاء کا سردار مانتے ہیں۔ چنانچہ شیخ عزیز لاری لکھتے ہیں:

''ونعت درشان حضرت سید المرسلین نور محمد مہدی اول و آخرین، ہادی برگزین نور رب العالمین'' (سفرنامہ مہدی ص3)

ترجمہ...... حضرت سید المرسلین نور محمد مہدی کی شان کے بیان میں جو کہ اولین و آخرین ہے، اور برگزیدہ ہادی ہے، رب العالمین کا نور ہے۔

قلمی نسخہ شے محمد قصر قندی میں ہے:

''موسیٰ گفت یارب! بعد از مہدی رسولے دیگر پیدا کنی یا نہ؟ حق تعالیٰ گفت اے موسیٰ! بعد از مہدی پیغمبری دیگر نیافریدم، نور اولین و آخرین ہمیں است کہ پیدا خواہم کرد'' (قلمی نسخہ شے محمد قصر قندی، ص117)

ترجمہ...... موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ یارب! مہدی کے بعد کوئی دوسرا پیغمبر پیدا کرو گے یا نہیں؟ تو حق تعالیٰ نے فرمایا کہ اے موسیٰ! مہدی کے بعد کوئی دوسرا پیغمبر میں نے پیدا نہیں کیا، نور اولین و آخرین یہی ہے کہ میں پیدا کروں گا۔

ذکری رہنما ملا محمد اسحٰق درازئی نے مہدی کے اوصاف بیان کرتے ہوئے لکھا ہے:

''تاویل قرآن، نبی تمام، سید امام، مرسل ختم، رفیع الاکرام، نور محمد مہدی اول آخر الزماں علیہ الصلوٰۃ والسلام'' (ذکر الٰہی ص29، مطبوعہ 1956)

ترجمہ: قرآن کی تاویل کرنے والا ہے، آخری نبی ہے، اماموں کا سید ہے اور خاتم النبی ہے، نور محمد مہدی اول آخرالزماں علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ ترجمہ خود مولف کتاب نے کیا ہے جس کی ذمہ داری خود مولف کتاب ذکری رہنما پر ہے۔

یہی الفاظ بغیر ترجمہ کے "ذکر توحید" ص 46 میں بھی درج ہیں۔ نیز یہ عبارت نور تجلی ص 121 میں بھی درج ہے۔

نور تجلی ص 68 میں ہے۔

رسولی که بر جمله را سرور است
امین خدا تاج پیغمبر است
رسول خدا خواجه هر چه است
زهروی ایں جمله رانقش بست

(نور تجلی، ص 68)

ترجمہ: وہ رسول جو تمام رسولوں کا سردار ہے۔ خدا کا امین پیغمبروں کا تاج ہے۔ رسول خدا دو جہاں کا آقا ہے۔ اسی کی خاطر ساری کائنات کا نقش قائم ہوا۔

آگے لکھتے ہیں کہ:

توئی خاتم جمله پیغمبراں
توئی تاجدار همه سروراں
تو بودی پیغمبر بحق الیقین
که آدم نہاں بود در ماء وطین

(نور تجلی ص 69)

ترجمہ: یعنی تو ہی تمام پیغمبروں کا خاتم ہے اور تو ہی تمام سرداروں کا تاجدار ہے۔ بحق

الیقین تم تو اس وقت سے پیغمبر تھے جبکہ آدم علیہ السلام بین الماء والطین تھے (یعنی ابھی پیدا بھی نہیں ہوئے تھے)

آگے مصنف نے یہ بھی لکھا ہے کہ:

ہمہ انبیاء را بتو افتخار
توئی بندۂ خاص پروردگار

(نور تجلی ص 171)

ترجمہ: تمام انبیاء کو تم پر فخر ہے کہ تو پروردگار کا خاص بندہ ہے۔

صاحب ''درصدف'' کے اشعار ''نور ہدایت'' میں زیر عنوان ''نعت درشان حضرت محمد مہدی علیہ السلام یوں نقل کئے ہیں کہ:

امام رسل پیشوائی سبل
ہمہ بچو برگ است او ہچو گل

(نور ہدایت، ص 179)

ترجمہ: پیغمبروں کے امام اور راہ راست کے پیشوا ہیں، دوسرے سب پتے کی مثل ہیں اور وہ پھول کی مانند ہیں۔

ان کے علاوہ ذکریوں کی منجملہ دیگر کتب کے درج ذیل کتابوں میں بھی محمد اٹکی کی پیغمبری کا دعویٰ اور ان پر ختم نبوت وختم رسالت کا دعویٰ درج ہے۔ نیز نبی کریم ﷺ پر ختم نبوت کا ضمنا......انکار بھی ہے جن میں سے بعض کتب یہ ہیں:

ثنائے مہدی ص 9, 7, 10، قلمی سیر جہانی ص 146, 147, 166, 167, 59، فرمودات مہدی ص 2 وغیرہ۔

ذکریوں کی بنیادی کتاب ''نورِ تجلی'' کا ٹائٹل عکس

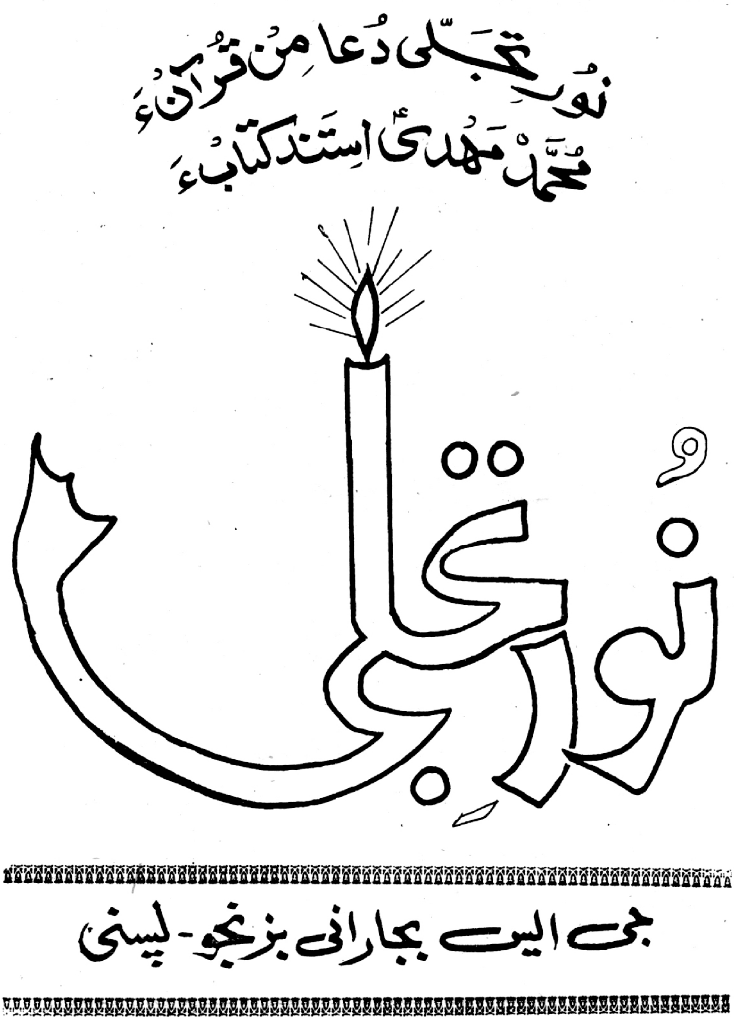

اپنے گرو کو سب رسولوں کا سردار اور خدا کا امین قرار دیا

چوں خواہی تو تاریخ ایں منقبت
جواز ہجرش سبع الف و مائشہ
درفشاں ۱۱۰۷ھ

نعت مہدی موعودؑ

زبعد سپاس بلا انقیاس — کہ پروردگار است بر جملہ ناس
تو اے طوطئ نطق در جلوہ آی — زباں را بتوصیف مہدی کشای
تو اے بلبل روح پرواز کن — بمدحش زجان قصہ آغاز کن
سماعی کن و برفراز آشیاں — بگو نعت مہدی صاحب زماں
بنوعی کہ گردوں بجوش آوری — رہی چرخ را در خروش آوری
رسولی کہ بر جملہ را سرور است — امین خدا تاج پیغمبر است
رسول خدا خواجۂ ہر چہ است — زبہر وی ایں جملہ را نقش بست
توئی مہر سیما از والضحیٰ — تو عنبر آسا و میل سجی
نکردہ وداعت بکل خدا — ترا آخرت بہتر است ذیں مرا
خدایت دہر زود گنج و عطا — بنوعیکہ طبعت نماید رضا
ہمہ ہستی کاں جود از تو یافت — ہمہ کالبدہا وجود از تو یافت
وجود عدم یافت از تو حیات — ز طوفاں نجی اللہ از تو نجات
خلیل از جواہر فروشان تو — کلیم اللہ از بادہ نوشان تو
مسیحا جواز فروشان تو — ازاں روح در جسم مشردہ نہار

اپنے گرو کو تمام پیغمبروں کا خاتم اور سرداروں کا تاجدار قرار دیا

سر آں شاہرا دولت سرمد است	طفول قطب خانہ احمد است
بود سجدہ از ہر کتنت قطرہ	ہماں برّہ از مقدمت ذرّہ
زمین و زماں مکین و مکان	ہمہ سر نہادند بدیں آستان
ہمہ چاکر و خیل اجسام تو	زر جملہ را سکّہ از نام تو
توئی خاتم جملہ پیمبراں	توئی تاجدار ہمہ سروراں
تو عنقای قاضی لقرب الہ	توئی شاہباز ہماں بارگاہ
بہ بحر کرامت تو آں گوہری	کہ چند آنکہ وصفت کنم برتری
عبیری تو در مجمع ایزدی	تو یاقوتی از معدن سرمدی
تو بودی پیمبر بحق الیقیں	کہ آدم نہاں بود در ما وطین
بانگشت و فرق تو تاج و نگیں	چہ زیبا فتادست ای شمع دیں
بنورت خلائق چو بستا فتند	ز ظلمت راہ راستی یافتند
توئی واسطہ جون بنور الہ	ہمہ یا دہ سر ہند سوی راہ
کسی کو متابع شود مرترا	سرافراز باشد بہر دو سرا
ز فرمان تو سر کشد گر کسی	نہ بیند رہ رحمت حق بسی
ہر آن نقش کان دست قدرت نہاد	ہر آن تاج بر فرق پاکان نہاد
نہ نقشی چو نقش تو نیکو فتاد	نہ تاجی چو تاج تو زیبا نہاد
نہ شکل تو در طبع عنصر نمود	نہ مثل تو آمد ز دریائے جود
اول نقطۂ کان ز نوک قلم	چکیدہ است بعالم ز کتم عدم
بدآں نور پاک توای سرفراز	بہشتی تو حملگی وا نیاز
چو شد نور منظور در تو دجود	عیاں گشت از غیب جمع شہود

ذکریوں کا عقیدہ ہے کہ جس مہدی کا انتظار تھا، وہ وہی ہے جو آ گیا ہے

ذکری کتاب ثنائے مہدی میں ان لوگوں کو منکرین کا نام دیا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ مہدی ابھی تک نہیں آیا۔ لکھتے ہیں۔

چشم امید از عقب دارند اہل منکران
تاجداراں جملہ شاہان مہدی صاحب زمان

(ثنائے مہدی ص 10)

ترجمہ: مہدی کے منکر، اب بھی امید رکھتے ہیں کہ مہدی آئے گا۔ حالانکہ تمام بادشاہوں کا سردار مہدی تو آ گیا ہے۔

قلمی ابیات شے محمد قصر قندی ص 156، ذکر وحدت ص 11، قلمی نسخہ سیر جہانی ص 44 اور دیگر کتب ذکریہ میں اس عقیدے کا برملا اظہار کیا گیا ہے۔

ذکریوں کا عقیدہ ہے کہ قرآن مجید کی تاویل وتفسیر کے لئے نور محمد مہدی کا قول معتبر ہے

ذکری عقیدہ کے مطابق قرآن مجید ان کے پیغمبر محمد مہدی اٹکی پر نازل ہوا ہے۔ وہ کبھی اس کا نام "برہان" بھی رکھتے ہیں۔ البتہ ان کا عقیدہ ہے کہ قرآن رسول عربی ﷺ کے واسطے سے نازل ہوا ہے جس کی تاویل وتشریح کے لئے مہدی اٹکی کا قول ہی معتبر ہے۔ وہ مہدی اٹکی کی صفات میں سے ایک صفت "تاویل قرآن" بھی بیان کرتے ہیں۔

ذکریوں کی بعض کتابوں میں اس کی کتاب کا نام "کنز الاسرار" بھی آیا ہے۔ نیز ذکری رہنما یہ بھی لکھتے ہیں کہ فرقان (یعنی قرآن) چالیس اجزاء پر مشتمل تھا جن میں سے

دس اجزاء مہدی نے منتخب کر لئے اور یہی اہل وطن کا دستور العمل ہے۔ باقی تیس اجزاء اہل ظاہر کیلئے چھوڑ دیئے گئے۔ چنانچہ مشہور ذکری رہنما ملا مزار عومرانی نے سفرنامہ مہدی کے ترجمہ میں لکھا ہے:

”فرقان حمید چالیس اجزاء پر مشتمل تھا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم فرمایا کہ جس قدر آپ چاہیں، فرقان حمید سے لے سکتے ہیں۔ پس میں نے دس جزء جو کہ اسرار خداوندی تھے، نکالے۔ یہ دس اجزاء قرآن مجید کے مغز تھے۔

من ز قرآن مغز رابرداشتم
استخوان پیش سگاں بگذاشتم

(میں نے قرآن کا مغز نکال لیا۔ اور ہڈیاں کتوں کے آگے چھوڑ دیں۔ ترجمہ از ناقل) بقایا تیس پارے اہل ظاہر کے لئے چھوڑ دیئے۔ اور وہ دس پارے خاصان خدا کے لئے ہیں۔ جنہیں برہان کہا جاتا ہے۔ برہان کو کنز الاسرار بھی کہتے ہیں۔ تیس پاروں کی تحویل (تاویل) سید محمد جونپوری کی زبان سے ظاہر ہوئی ہے۔ ”کنز الاسرار میرے خاص اُمتیوں کے پاس ہوگی“ (حقیقت نور پاک وسفرنامہ مہدی ص 5,4)

ذکریوں کا عقیدہ ہے کہ مقام محمود سے مراد ”کوہ مراد“ ہے

قرآن کریم کی آیت **عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً** سے مراد ذکریوں کے نزدیک تربت مکران کا وہ پہاڑ ہے جس کا ہر سال وہ طواف وحج کرتے ہیں، جس کا نام کوہ مراد ہے۔ اس کی تصریح ذکری رہنما جی ایس بجارانی نے اپنی کتاب ”نور تجلی“ میں کی ہے۔ انہیں کے الفاظ ملاحظہ ہوں۔

زیارت کوہ مراد

یہ مقدس جگہ مقام محمود ہے۔اس لئے ذکری عقائد کی بنیاد پر مقام محمود کی زیارت کرنا فرض اور لازمی ہے۔ کیونکہ مقام محمود کبریٰ کی جگہ ہے۔ چند علماء دین کا خیال ہے کہ مقام محمود چوتھے آسمان پر ہے۔ یہ مقام جبکہ شفاعت کبریٰ کی جگہ ہے، بھلا کوئی بتائے کہ آسمان پر کون انسان جاسکتا ہے، اس لئے ہمارے عقائد کی رو سے مقام محمود یہی ہے۔

(نور تجلی ص 41)

واضح رہے کہ آیت مذکورہ میں واضح طور پر رسول اکرم ﷺ کو خطاب ہے مگر ذکری حضرات اس سے مراد محمد اٹکی اور مقام محمود سے مراد کوہ مراد لے رہے ہیں۔

ذکریوں کی بنیادی کتاب "نورِ تجلی" کا ٹائٹل عکس

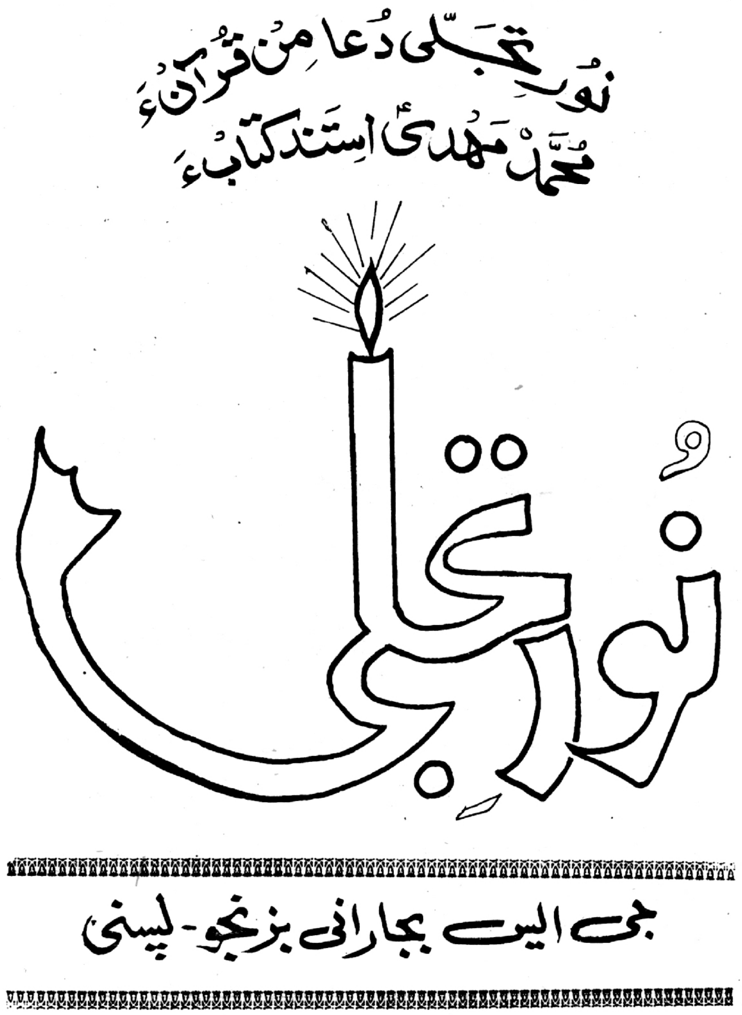
نورِ تجلی دُعا مِن قُرآن ء
مُحمدؐ مہدیؑ اِستند کتابُ ء

نورِ تجلی

جی ایس بجارانی بزنجو - لیسنی

ذکریوں کی زیارت گاہ کوہ مراد جسے مقام محمود قرار دیا گیا ہے

والوں کو ذکری فرقے میں اچھی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

بیعت :۔ ہر بالغ ذکری فرد پر چاہے وہ مرد ہو یا عورت لازم ہے۔ بیعت کو ذکریوں میں توبہ کہا جاتا ہے ہمارے ہاں بیعت کرنا لازمی ہے۔ بقول رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

من مات ولیس فی عنقہ بیعتہ ومات میتۃ الجاھلیۃ

یعنی جو کوئی مرا اور اسکی گردن میں بیعت (کا طوق) نہیں تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا

زیارت کوہِ مُراد :۔ یہ مقدس جگہ مقام محمود ہے اس لیے ذکری عقائد کی بنیاد پر مقام محمود کی زیارت کرنا فرض اور لازمی ہے کیونکہ مقام محمود شفاعت کبریٰ کی جگہ ہے چند علمایان دین کا خیال ہے کہ مقام محمود چوتھے آسمان ہے۔ یہ مقام جبکہ شفاعتِ کبریٰ کی جگہ ہے بھلا کوئی بتائے کہ چوتھے آسمان پر کون انسان جا سکتا ہے اس لیے ہمارے عقائد کی رو سے مقام محمود یہی ہے۔

چوگان :۔

چوگان ہمیشہ بزرگ راتوں مثلاً شب برات، شب لیلۃ القدر، شب نہم ذوالحج اور دیگر خاص موقعوں پر ایک دائرہ بنا کر تمام رات اللہ تعالیٰ کا ذکر ثنائے نور محمدی مہدی کی شان میں قصیدے گاتے ہیں یہ سلسلہ قلندرانہ ہے اس کے دیدار کے عاشق مست و مدہوش ہو کر چوگان کرتے ہیں قلندر لعل شہباز نے اس بارے میں یوں فرمایا ہے ؎ میری زندگی میں بہار آئی تو میری گلشن ہوئی آباد۔ بھلا کس سمت سے چوگان کی صدا آتی ہے دیکھو سرِ در

عام لوگ کوہ مراد پکارتے ہیں۔ حالانکہ لفظ کوہ مراد نہیں۔ بلکہ کوئے مراد ہے جس کے معنیٰ ہیں مرادوں کی گلی یا بازار۔ یعنی جو بھی شخص اس بازار میں آئے جو کہ مرادوں کا بازار ہے یقیناً اسے مرادیں خریدنا پڑیں گی یا مرادیں مانگنا پڑیں گی۔

نوٹ :۔ لفظ دراصل کوُ ہے مگر تلفظ بلوچی میں کوہِ یا کوہِ مراد کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ کوُ کے معنیٰ بازار یا گلی۔

توہین انبیاء کرام وملائکہ عظام

ذکریوں کی کتابوں میں نہ صرف مہدی انکی کو انبیاء کرام علیہم السلام سے افضل کہا گیا ہے، بلکہ تمام انبیاء کرام اور ملائکہ عظام کی توہین بھی کی گئی ہے۔ معراج نامہ کے 23 صفحات کا حوالہ ہم پچھلے صفحات میں دے چکے ہیں۔ نور تجلی میں ہے۔

خلیل از جواہر فروشان تو

کلیم اللہ از بادہ نوشان تو (نور تجلی ص 68)

ترجمہ: حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام تیرے جوہر فرشتوں میں سے ہیں اور حضرت کلیم اللہ علیہ السلام تیرے بادہ نوشوں میں سے ہیں۔

نور تجلی کے اسی صفحہ پر بہت ساری دیگر خرافات بھی موجود ہیں۔ نور تجلی ص 69 میں ہے۔

ہمہ چاکرو خیل واحتشام تو

از جملہ راسکہ از نام تو (نور تجلی ص 69)

ترجمہ:............ تیری عزت وحشمت کے نوکر ہیں، سب کا سکہ تیرے نام سے چلتا ہے۔

نور ہدایت ص 83 میں بھی کچھ انبیاء وملائکہ کی توہین آمیز اشعار موجود ہیں)

ذکری مذہب اور باقی ارکان اسلام

ذکری مذہب اور نماز

ذکری مذہب کے لوگ نماز کے منکر ہیں۔ چنانچہ ایک بھی ذکری نماز نہیں پڑھتا۔ نماز پڑھنے والے کو وہ مرتد اور بد دین شمار کرتے ہیں۔

ملا نور الدین نے اپنے قلمی نسخہ میں نماز جمعہ وعیدین پڑھنے والوں کو کافر اور باقی نمازیں پڑھنے والوں کو گنہگار لکھا ہے۔ (قلمی نسخہ ملا نور الدین ص 121)

ذکریوں کی کوئی نماز نہیں، ذکر ہی انکے عقیدے کی بنیاد ہے

ہمارا صلوٰۃ

ومن یعش عن ذکر الرحمٰن نقیض لہ شیطاناً فھو لہ قرین ہ

ترجمہ:
جو شخص خدائے رحمٰن کے ذکر سے اندھا ہوجاتا ہے توہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں پس وہی اس کا ہم نشین ہوتا ہے۔

شعر

بندہ آمد از برائے بندگی
زندگی بے بندگی شرمندگی

وذکر فان ذکر تنفع المومنین وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ہ۔

ترجمہ: ذکر پڑھو! ذکر مومنوں کو فائدہ پہنچاتا ہے میں نے جن اور انسان کو صرف بندگی کے لیے پیدا کیا۔

اب ذیل میں ذاکرین کا ذکر خداوندی تفصیلاً بیان کیا جاتا ہے۔

ذکری مذہب اور روزۂ رمضان المبارک

تمام ذکری روزہ رمضان المبارک کے منکر ہیں اور رمضان کے روزے نہیں رکھتے البتہ مغالطہ کے طور پر کہتے ہیں کہ ہم ایام بیض، ہر پیر اور عشرہ ذی الحجہ کے روزے رکھتے ہیں۔(ملاحظہ ہو میں ذکری ہوں ص 7, 37 تا 39)

ذکری مذہب اور زکوٰۃ

شرعی زکوٰۃ کے بھی ذکری منکر ہیں۔انہوں نے اپنے مفاد کی خاطر زکوٰۃ کم از کم دسواں حصہ مقرر کر رکھا ہے اور زکوٰۃ کا مصرف صرف ان کا مذہبی پیشوا ہو سکتا ہے اور کسی کو زکوٰۃ نہیں دی جا سکتی۔گویا ذکریوں کی زکوٰۃ دس فیصد ٹیکس یا بھتہ ہے جو مذہبی پیشواؤں کو دیا جاتا ہے۔(فصص الغیبی، ص 48)

ذکری مذہب اور حج بیت اللہ

ذکری مذہب کے نزدیک حج بیت اللہ کی فرضیت منسوخ ہے اور اس کا قائم مقام اگرچہ ذکر اللہ ہے تاہم وہ اس کے بدلے 27 رمضان اور 9 ذی الحجہ کو ہر سال کوہ مراد تربت میں جا کر حج کرتے ہیں۔کوہ مراد کے بارے میں پیچھے ہم ذکریوں کی عبارات نقل کر چکے ہیں۔انہیں دیکھ لیا جائے۔قلمی نسخہ شے محمد قصر قندی میں ہے کہ:

”اگر ترا پرسند کہ چہ روز بود کہ حضرت مہدی از مدینہ روانہ شدؐ، بگو کہ آں روز عید بود کہ بر نمازیاں حج فرض شد و بر ذکریاں ذکر فرض آمد“(موسیٰ نامہ ص 134)

ترجمہ: اگر تم سے پوچھا جائے کہ وہ کون سا دن تھا کہ مہدی مدینہ سے روانہ ہوئے تو جواب میں کہہ دو کہ وہ عید کا دن تھا، وہ دن جس میں نماز پڑھنے والوں پر حج فرض ہوا اور ہم

ذکریوں پر ذکر فرض ہوا۔

اس میں صاف اقرار ہے کہ ذکریوں پر حج فرض نہیں ہے اور یہی حج کا انکار ہے۔

یہ ذکری فرقے کے عقائد ونظریات ہیں جو ہم نے آپ کے سامنے انہی کی کتابوں سے پیش کیئے، جنہیں پڑھ کر آپ خود فیصلہ کریں کہ کیا یہ لوگ مسلمان ہیں؟

ذکریوں کی آبادی سروے رپورٹ

ذکری مکتبہ فکر کے لوگ دنیا بھر میں آباد ہیں پاکستان، ہندوستان، ایران، مسقط، دبئی اور بحرین میں اس مکتبہ فکر کے لوگ موجود ہیں ان کی سب سے بڑی آبادی پاکستان میں ہے پاکستان کے صوبہ سندھ اور بلوچستان میں ان کی کثیر تعداد موجود ہے بلوچستان میں کیچ، گوادر، پسنی، اور ماڑہ پنجگور، آوران، خضدار (نال گریشہ) واشک (راغے) بیلہ، گڈانی، حب سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں آباد ہیں جبکہ سندھ میں کراچی، ٹنڈآدم سمیت اندرونی سندھ میں ذکری آباد ہیں ذکریوں کا مرکز تربت کیچ بلوچستان ہےجہاں کوہ مراد جو ایک مقدس زیارت ہے موجود ہے۔

ذکریوں کی صیح تعداد کیا ہے اس حوالے سے کوئی سروے نہیں کی گئی تھی لیکن میں نے 2017 کی مردم شماری کے مطابق ذکریوں کی آبادی معلوم کرنے کی کوشش کی ہے میرا خیال یہ ہے کہ میں اس میں 95 ÷ کامیاب ہوا ہوں ۔ذکری کہاں کس علاقے میں کتنی تعداد میں آباد ہیں اس سروے میں اس کا احاطہ کیا گیا ہے انتظامی اعتبار سے اس وقت جو علاقے جس طرح تقسیم کیے گئے ہیں سروے میں اُسی کا اعتبار کیا گیا ہے اس سروے کے مکمل اعداد وشمار درج ذیل ہیں۔

ذکریوں ومھدیوں کی ٹوٹل آبادی: 1657841

(سولہ لاکھ ستاون ہزار آٹھ سو اکتالیس نفوس)

صرف ذکریوں کی ٹوٹل آبادی 1044026 :

(دس لاکھ چوالیس ہزار چھبیس نفوس)

صوبہ بلوچستان میں کل ذکری آبادی:633766

(چھ لاکھ تینتیس ہزار سات سو چھیاسٹھ نفوس)

صوبہ سندھ میں کل ذکری آبادی 410680 :

(چار لاکھ دس ہزار چھ سو اسی)

پاکستان کے علاوہ باقی ممالک میں کل ذکری و مھدوی آبادی :

610190 (چھ لاکھ دس ہزار ایک سو نوے نفوس)

سروے رپورٹ جلد تفصیلات کے ساتھ ویب سائٹ پر اپلوڈ کر دیا جائے گا۔

WWW.ZIKRI-INFO.COM

ذکری مذہب اور سوشل میڈیا

دیگر مذاہب باطلہ کی طرح ذکری مذہب کے لوگ بھی اپنے عقائد ونظریات کی تبلیغ کے لئے جدید ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا کا استعمال کرتے ہیں۔ whatsapp facebook youtube وغیرہ پر ان کے بے شمار گروپس پیجز اور چینلز بنے ہوئے ہیں جن کے زریعے یہ اپنے ہم مذہب افراد کو گائیڈ کرتے رہتے ہیں اور دیگر مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش میں کوشاں رہتے ہیں

چند لنکس پیش خدمت ہیں

https://www.facebook.com/zikriinfo/?mibextid=ZbWKwL

https://www.facebook.com/groups/2093577777551316/?ref=share&mibextid=NSMWBT

https://www.facebook.com/Zikrilabaikyaimammehdi?mibextid=ZbWKwL

https://www.facebook.com/kohemuradziaratturbatmurselrahim?mibextid=ZbWKwL

https://www.facebook.com/groups/1633312676816174/?ref=share&mibextid=NSMWBT

https://www.facebook.com/groups/2568436 91450666/?ref=share&mibextid=NSMWBT

https://youtu.be/cAiP8fcpaf8

https://youtu.be/X8Xm9q6jntw

ذکری فرقہ اور بیوروکریسی

بلوچستان کے وہ اضلاع جن میں یہ کثرت سے پائے جاتے ہیں ان میں یونین کونسل کے دفاتر سے لیکر ضلعی دفاتر تک چپراسی کی پوسٹ سے لیکر ضلعی آفسر کی پوسٹ تک یہی لوگ بیٹھے ہیں، حتی کہ صوبائی دفاتروں میں بھی پائے جاتے

ہیں اور صوبائی ووفاقی اسمبلی میں بھی ان کے نمائندے موجود ہیں جن میں سید عیسیٰ نوری کا نام سرے فہرست ہیں جو کہ نا صرف مذہبی رہنما ہے بلکہ ذکری مذہب کا مصنف محافظ بھی ہے۔یہی چیز مستقبل میں مسلمانوں کے لئے بہت ہی زیادہ خطرناک ثابت ہوگی۔

ذکری فرقہ اور تعلیم

اس فرقے کو بنے 450 سے زائد سال ہو چکے ہیں اور اوائل کے 400 سال اس فرقہ میں جہالت کا غلبہ رہا ہے مگر گزشتہ 50 سالوں سے دنیاوی اور ان کی مذہبی تعلیم حاصل کرنے کا رجحان بہت بڑھا ہے اس وقت جن علاقوں میں یہ پائے جاتے ہیں وہاں سب سے زیادہ تعلیم میں یہی لوگ آگے ہیں حتی کہ اب یہ m fhil اور ph.d تک تعلیم حاصل کر رہے ہیں دیگر مضامین کے ساتھ ساتھ اسلامیات میں بھی ph.ds کر رہے ہیں

اس وقت بلوچستان کے کئی اضلاع میں سرکاری اسکولوں میں کثیر تعداد میں ذکری ٹیچر موجود ہیں جبکہ کالج و یونیورسٹیز میں لیکچرار و پروفیسر کے طور پر ایمان کے لئے خطرہ بنے ہوئے ہیں اور ان کی سرپرستی میں کئی لوکل تعلیمی ادارے اور سینٹرز بھی چل رہے ہیں۔

اے میرے غیور مسلمانو!

آپ نے ذکری فرقے کے تمام عقائد و نظریات ملاحظہ فرمائے اور انہیں کی کتابوں سے ملاحظہ فرمائے۔ تمام باتوں سے یہ ثابت ہوا کہ ذکری فرقہ ایک خطرناک فتنہ ہے جو کہ ختم نبوت اور ارکان اسلام کا صاف انکار کرنے والا ہے یہ فرقہ اور فتنہ روز بروز بڑھتا جارہا ہے۔ ہزاروں لوگوں میں موجود یہ فتنہ اب لاکھوں مسلمانوں کے ایمان کو تباہ کر چکا ہے اور مزید کررہا ہے۔

صوبہ بلوچستان اور سندھ کے بعض شہروں میں تو مسلمانوں اور ذکریوں میں پہچان بھی مشکل ہوگئی ہے کیونکہ ذکری بالکل مسلمانوں کے لباس میں گھومتے پھرتے ہیں۔ ہمارے ساتھ کھاتے پیتے اور رہتے ہیں، حتیٰ کہ اپنی پڑھی لکھی بچیوں کی شادیاں بھی ہمارے سادہ لوح مسلمانوں سے کردیتے ہیں جس کا نقصان ہمیں یہ ہوا کہ ہزاروں خاندان ذکری ہوگئے۔

ذکری اس وقت بڑے بڑے عہدوں پر مثلاً تعلیمی اداروں، سرکاری دفاتر، سرکاری محکموں، بیوروکریسی، صوبائی اسمبلی، قومی اسمبلی اور عسکری تنظیموں میں خصوصاً ملک پاکستان کی دشمن عسکری قوت (BLA) بلوچ لبریشن آرمی میں بھی کثرت سے ذکری فرقے کے لوگ موجود ہیں۔

میری علماء حق سے گزارش ہے کہ وہ اس فتنے کو روکنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں کیونکہ اگر ہم نے اس فتنے کو معمولی سمجھ کر آنکھوں کو بند کرلیا تو کل یہ فتنہ ہماری آنے والی نسلوں کو اپنی لپیٹ میں لے لے گا۔

اے منبر و محراب کے وارثو! اٹھو اور اس سیلاب کو روکو، اسکولوں کے قیام کے ذریعہ، فلاحی اداروں کے ذریعہ اور حکمت عملی کے ساتھ مل کر وہاں کام کریں اور مسلمانوں کے عقیدے کو بچائیں۔

رب تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین

اپنے کفر خانے کو مسجد کا نام دیا ہے

دراں حال یہ کہ سجدے والی عبادت نماز کے سخت منکر

کوہ مراد یہاں مطاف بھی بنا ہوا ہے جہاں یہ لوگ طواف کرتے ہیں

بلوچستان میں جگہ جگہ انہوں نے ''حاجی پیر'' کے نام سے مزارات بنائی ہوئی ہیں، یہ ان کے رہنماؤں کی قبریں ہیں